السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امت مسلمہ کو اختلافات، گروہ بندی اور فرقہ بازی سے بچانے کے لئے آپ کیا تجاویز پیش فرمائیں گے اور یہ کس طرح ممکن ہے کہ ساری امت کو پھر سے از سر نو متحد کر دیا جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس اہم موضوع سے متعلق میری تجویز یہ ہے کہ تمام امتوں کو اخلاص کے ساتھ اللہ تعالی کی توحید اختیار کرنے، اس کی شریعت کو مضبوطی سے تھامنے اور مخالف شریعت امور کے ترک کر دینے کی دعوت دی جائے۔ یہ وہ نکتہ ہے جو امت کو حق پر جمع کر دے گا، اختلافات اور اپنے اپنے مذہب کے لئے تعصب کو ختم کر دے گا۔ مسلمانوں کو دعوت دینے سے مقصود یہ ہے کہ ان سے کہا جائے کہ وہ دین پر قائم رہیں، شریعت کی حفاظت کریں اور نیکی وتقوی کے کاموں میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کریں، اس سے ان کی صفوں میں اتحاد پیدا ہو جائے گا، ان کا شیرازہ متحد ہو جائے گا اور یہ اپنے دشمنوں کے خلاف ایک جسم، ایک عمارت اور ایک لشکر کی طرح ہو جائیں گے اور اگر ہر ایک شخص اپنے مکتب فکر اور اپنے امام کے لئے تعصب سے کام لے خواہ اس میں سلف امت کی مخالفت ہی کیوں نہ لازم آتی ہو تو یہ راہ انتشار اور خلفشار کی طرف لے جاتی ہے۔

علماء اسلام، مبلغین اسلام اور حکام اسلام پر یہ ضروری ہے کہ کائنات کے لوگوں کو دعوت دینے کے لئے حق پر متفق ومتحد ہو جائیں اور اسے مضبوطی سے تھام کر استقامت کا مظاہرہ کریں اور سب کا مقصود ومطلوب اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت، کتاب اللہ وسنت رسول اللہ ﷺ کی بنیاد پر اتفاق واتحاد اور ہر اس چیز سے اجتناب ہو جو کتاب وسنت کے منافی ہو۔ صرف اور صرف یہی وہ راستہ ہے جسے اختیار کر کے مسلمانوں کو یکجا کیا جا سکتا ہے، ان کی صفوں میں اتفاق واتحاد پیدا کیا جا سکتا اور انہیں ان کے دشمنوں پر فتح ونصرت سے ہمکنار کیا جا سکتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص446

محدث فتویٰ